السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ اگر کوئی مولانا صاحب اعلان کریں کہ قربانی (گائے   اونٹ) میں حصہ ڈالیے اور وہ حصہ ڈالنے والے کی تحقیق نہیں کرتے کہ آیا اس کی کمائی میں کوئی فتور (حلال وحرام) تو نہیں ہے ۔ کیا ایسے شخص کا حصہ ڈال لینا جائز ہے یا نہیں؟ (محمد اسماعیل شاکر، باغبانپورہ، گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے : {يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا} [حجرات : ۱۲] [''اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور تجسس نہ کرو نہ ہی تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے ۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ))1 ['گمان سے بچو بے شک گمان بہت جھوٹی بات ہے ۔

تو حسن ظن کا تقاضا ہے کہ اہل اسلام کی کمائی کو حلال سمجھا جائے اس لیے کسی صاحب کے اعلان کرنے پہ اہل اسلام قربانی میںشرکت کی خاطر پیسہ جمع کرواتے ہیں تو وہ پیسے قبول کرلیے جائیں خواہ مخواہ بدگمانی میں بتلانہ ہوں ۔

ہاں جس کے متعلق علم ویقین ہو کہ اس کی کمائی حلال نہیں حرام ہے تو اس کو قربانی میں شریک نہ بنائیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

[يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ} [البقرة : ۲۶۷}

اے ایمان والو! جو کچھ تم نے کمایا اور جو کچھ ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالا ہے اس میں سے اچھی چیزیں اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور کوئی ردی چیز خرچ کرنے کا قصد نہ کرو حالانکہ وہی چیز اگر کوئی شخص تمہیں دے تو تم ہرگز'' [''قبول نہ کرو الا یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ وَلَا يَقْبَلُ اِلَّا الطَّيِّبَ)) [''بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ چیز ہی قبول کرتا ہے۔''] 2 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ} [المائدة] [''اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔''] ۳ ۱ ۱۴۲۱ھ

صحیح بخاری کتاب الأدب باب یا ایھا الذین آمنوا اجتنبوا کثیرا من الظن إن بعض الظن اثم ۔ 1

رواہ مسلم مشکوۃ کتاب البیوع باب الکسب والطلب الحلال ۔ 2

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02 ص652

محدث فتویٰ